السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سیالکوٹ سے مشتاق احمد لکھتے ہیں کہ کیا ظہر کے وقت عصر کی نماز پڑھی جا سکتی ہے جبکہ سفر پر جانا ہو، اگر مسافر عصر کے وقت اپنی منزل پر پہنچ جائے تو کیا ظہر کے ساتھ ادا کی ہوئی نماز عصر دوبارہ پڑھنا ہوگی، وضاحت سے لکھیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ محدثین کرام کی اصطلاح میں پہلی نماز کے وقت میں دوسری نماز ادا کرنا جمع تقدیم اور دوسری نماز کے وقت میں پہلی نماز ادا کرنا جمع تاخیر کہلاتا ہے۔ دوران سفر دونوں طریقوں سے نمازوں کو جمع کیا جاسکتا ہے۔ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ تبوک کے سفر میں اگر کوچ سورج ڈھلنے کے بعد ہوتا تو ظہر کے وقت ہی عصر پڑھ لیتے، پھر اپنے سفر کا آغاز کرتے اور اگر سورج ڈھلنے سے پہلے کوچ کرتے تو نماز ظہر کو مؤخر کر کے عصر کے ساتھ ادا کرتے، اس طرح مغرب اور عشاء کی ادائیگی میں کرتے تھے۔ (سنن ابی داؤد، سنن ترمذی)

سفر کے علاوہ بارش، بیماری یا کسی اہم ضرورت کے پیش نظر بھی جمع تقدیم یا جمع تاخیر کی جا سکتی ہے۔ اگر جمع تقدیم میں پہلی نماز کے وقت میں دوسری نماز ادا کرلی ہے تو سفر یا بارش کا عذر ختم ہونے کے بعد دوسری نماز کا وقت باقی ہو تو ادا شدہ نماز کو دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (مغنی ابن قدامہ: ج2 ص281)

صورت مسئولہ میں وہ مسافر جو ظہر کے وقت نماز عصر پڑھ چکا ہے اگر وہ اپنی منزل پر عصر کے وقت پہنچ جائے تو اسے دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:158